حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجوع الی القرآن کورس (پارٹ II)

کفر کی عالم اسلام کے خلاف سیاسی، فوجی اور فکری یلغار کی وجہ سے اُمت مسلمہ کا معمولی سا درد رکھنے والا ایک عام مسلمان بھی اضطراب و بے چینی کا شکار ہے۔ ایک طرف علماء ہیں جو کہ الاّ ماشاء اللہ فکری جمود و انحطاط کا شکار ہیں اور فقہ الواقع (دنیاوی علوم و حالات) سے ناواقف ہونے کی وجہ سے اسلامی معاشروں کی رہنمائی سے قاصر ہیں، جبکہ دوسری طرف کالج اور یونیورسٹیاں ایسے ماہرین فن تیار کر رہی ہیں جو کہ فقہ الواقع (دنیاوی علوم و حالات) سے تو خوب باخبر ہیں لیکن دین اسلام کی معمولی شُد بُد بھی نہیں رکھتے۔

اِن حالات میں ایسے افراد تیار کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے جو دُنیوی علوم کے ساتھ ساتھ علومِ دینیہ میں بھی مناسب حد تک رسوخ رکھتے ہوں، تاکہ اُمت مسلمہ کی اصلاح اور اسلام کی نشأۃِ ثانیہ کے لیے ٹھوس علمی بنیادوں پر دعوت و تبلیغ اور تدریس کی خدمات سرانجام دے سکیں اور اس دور میں مسلمانوں کی رہنمائی کر سکیں۔ اس مقصد کے حصول کی جانب پیش رفت کی خاطر قرآن اکیڈمی کے زیر اہتمام رجوع الی القرآن کورس کے ''پارٹ ٹو'' کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اس کورس سے ہمارے پیش نظر ایسے افراد کو دینی علوم سے مسلح کرنا ہے جو بی۔اے یا ایم۔اے تک دُنیوی تعلیم کے علاوہ ایک سالہ رجوع الی القرآن کورس ''پارٹ ون'' کی حد تک دینی تعلیم حاصل کر چکے ہوں، اُن کا مزاج تحریکی ہو اور اُمت مسلمہ کے لیے کچھ کر گزرنے اور قربانی کا جذبہ رکھتے ہوں۔

واضح رہے کہ اس تعلیمی سلسلے کے ''پارٹ ون'' کی تدریس بحمد اللہ کم و بیش بیس سال سے قرآن اکیڈمی میں باقاعدگی کے ساتھ جاری ہے۔ اس کورس کی تکمیل سے جہاں تبلیغی اور تدریسی سرگرمیوں میں سہولت ہوگی وہاں تعلیم و تعلم اور تحقیق و تخلیق کی راہوں پر بڑھنے کے لیے ایک بنیاد بھی فراہم ہو سکے گی۔ اس کورس کے نصاب اور طریقۂ تدریس وغیرہ سے متعلق تفصیلات کے لیے پراسپکٹس ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔